السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کا مکان ایک ایسے شہر میں ہے جہاں اس کی سکونت نہیں ہے لہذا اس نے اپنے مکان کو کرایہ پر دے رکھا ہے جب کہ جس شہر میں بسلسلہ ملازمت اس کی رہائش ہے وہاں اس نے کسی اورسے مکان کرایہ پر لے رکھا ہے جس کا کرایہ اپنے ذاتی مکان کے کرایہ سے کم ہے توسوال یہ ہے کہ اس صورت میں اس کے ذاتی مکان پر زکوة ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ذاتی مکان اگر بیع کے لئے نہ ہو تو اس پر زکوة نہیں ہے۔۔۔۔۔ہاں البتہ اس مکان کے کرایہ پر زکوة ہوگی جب کہ خرچ کرنے سے قبل اس پر ایک سال گزر جائے۔

مقالات وفتاویٰ ابن باز

صفحہ262

محدث فتویٰ